© rasailojaraid.com

پھٹکار ہے۔

توارت کے بیان کے مطابق کشتی نوح کوہ ارارط پر ٹھہری تھی۔ یہ دونوں چوٹیاں ایک ہی سلسلہ کوہ سے متعلق ہیں لیکن ان دونوں میں کسی قدر فاصلہ ہے۔ ایک مدت سے بہت سے مہم جو، مذہبی علما، اور ماہرینِ آثارِ قدیمہ اس کشتی کی تلاش میں سرگرم رہے ہیں۔ لیکن اس تلاش و جستجو کا دائرہ کوہ ارارط تک عموماً محدود تھا چنانچہ ابھی تک اس مہم میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ اب ٹائمس آف انڈیا (۳ فروری ۹۴ء) کی ایک رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ مشہور ماہر آثارِ قدیمہ وِنڈل جونز WENDYL JONES نے کشتی نوح کو دریافت کر لیا ہے۔ جونز اور اس کی ٹیم نے اس قدیم کشتی کی تلاش میں گزشتہ چھ سال میں اس علاقے کا کونا کونا چھان مارا۔ جونز کی تحقیق کے مطابق یہ جگہ کوہ ارارط سے بیس میل دور ایران اور ترکی کی سرحد پر واقع ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ سال کھدائی کا کام شروع ہو جائے گا۔ راڈر کی زیر سطحی تفتیش کے مطابق کشتی کے خدوخال واضح طور پر ابھر کر سامنے آجاتے ہیں جو ایک پہاڑی پر ۷۰۰۰ فٹ کی بلندی پر مٹی میں دبی ہوئی ہے۔ اس کی لمبائی ۵۱۵ فٹ اور چوڑائی ۱۳۹ فٹ ہے اور یہ بائیبل کی بیان کردہ پیمائش کے مطابق ہے۔ اس غیر معمولی دریافت نے عیسائی ماہرین آثارِ قدیمہ کو سخت الجھن میں ڈال دیا ہے۔ جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ کشتی نوح کے ٹھہرنے کی جگہ بائیبل کے بیان کے مطابق ارارط ہی ہے جب کہ موجودہ دریافت شدہ جگہ جودی کے قریب ہے جو قرآن کے بیان کے مطابق کشتی کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

قرآن و حدیث کا پہلا اردو کمپیوٹر پروگرام

حیدرآباد (فانا) پاکستانی کمپیوٹر انجینئر محمد الغام علوی نے قرآن و حدیث کا پہلا اردو کمپیوٹر پروگرام تیار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے "نورالہدیٰ" کے نام سے تیار کیے گئے اس ڈاٹا بیس DATA BASE پروگرام میں قرآن مجید کا اردو اور انگریزی ترجمہ اور احادیث کی چھ کتابوں (صحاح ستہ) کے اردو تراجم کو محفوظ کیا گیا ہے۔ ان تراجم سے استفادہ کو سہل بنانے کی غرض سے انھیں ۲۰ موضوعات اور ۴۰ عناوین میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (سہ روزہ دعوت ۲۵ جولائی ۹۴ء)

© rasailojaraid.com